39730 ـ كئی بار عمره كيا ليكن بال نہ كاٹنے والی عورت كا حكم كيا ہے ؟

سوال

ايك عورت نے كئی عمرے كيے ليكن اس نے اپنے بال نہيں كٹوائے، اور اس كے بعد عمره كيا تو بال كٹوائے، كيا جس عمره ميں اس نے بال نہيں كٹوائے اس ميں اس پر كچھ لازم آتا ہے ؟

پسنديده جواب

الحمد للہ.

جس كسی نے بھی حج يا عمره كے واجبات ميں سے كوئی ايك واجب چھوڑا مثلا سر منڈانا، يا بال چھوٹے كروانا، تو علماء كرام كے ہاں اس پر فديہ (دم) لازم آتا ہے، جو مكہ ميں ذبح كر كے مكہ كے فقراء و مساكين ميں تقسيم كيا جائيگا.

شيخ ابن عثيمين رحمہ اللہ تعالی سے ايك شخص كے متعلق دريافت كيا گيا كہ اس نے بھول كر يا جہالت كی بنا پر سر نہ منڈوايا اور نہ ہی سر كے بال چھوٹے كروائے تو اس كے عمره كا حكم كيا ہے ؟

تو شيخ رحمہ اللہ تعالی كا جواب تھا:

اس كا عمره صحيح ہے چاہے اس نے سر نہيں منڈوايا يا بال چھوٹے نہيں كروائے، كيونكہ بال منڈانے يا چھوٹے كروانا عمره كے اركان ميں شامل نہيں ہوتا، بلكہ يہ تو عمره كے واجبات ميں سے ہے، اور جب انسان بھول كر واجب چھوڑ دے تو جب اسے ياد آئے وه سر منڈا لے، ليكن اگر وقت گزر جائے تو پھر وه مكہ ميں ايك بكرا ذبح كر كے مكہ كے فقراء ميں تقسيم كرے، اور اس حالت ميں جبكہ وه بھول كر يا جہالت كی بنا پر ايسا كرے تو اس پر كوئی حرج نہيں " ا ھـ

ديكھيں: مجموع فتاوی ابن عثيمين (22 / 466) 1000 .

اور شيخ رحمہ اللہ تعالی سے يہ سوال بھی كيا گيا:

ايك شخص نے طواف اور سعی كر لی اور نہ تو بال منڈائے اور نہ ہی چھوٹے كروائے اور حلال ہو گيا پھر اس نے احرام كا حج باندھ ليا تو اس شخص پر كيا لازم آتا ہے ؟

شیخ رحمہ اللہ تعالی کا جواب تھا:

ظاہر تو یہی ہوتا ہے کہ وہ متمتع ہی ہے، لیکن سر نہ منڈانے یا بال چھوٹے نہ کروانے کی بنا پر اس پر فدیہ لازم آتا ہے، کیونکہ فقھاء کے مشہور یہی ہے کہ جس نے واجب کو ترک کر دیا تو اس پر فدیہ لازم آتا ہے، اس لیے اگر وہ صاحب استطاعت اور مالدار ہے تو مکہ میں ایك بکرا بطور فدیہ ذبح کر کے مکمل گوشت مکہ کے فقراء میں تقسیم کرے.

اور اگر اس میں اس کی استطاعت نہ ہو تو اس پر کوئی چیز لازم نہیں آتی، لیکن اس کا حج تمتع ہی ہے، اس لیے کہ اس نے حج تمتع کی نیت کی تھی. اھـ.

دیکھیں: مجموع فتاوی ابن عثیمین (22 / 468) 1004 .

واللہ اعلم .